© rasailojaraid.com

غزل

پروفیسر خالد شبیر احمد

جب سے دل میں آن بسے ہیں کچھ اَن جانے لوگ
بیگانے سے لگتے ہیں اب جانے اور پہچانے لوگ

دشتِ جنوں میں سناٹا اور شہرِ خرد میں شور
فرزانوں کو یاد آتے ہیں اب دیوانے لوگ

حرص ہوس کی آگ لگی ہے جل اٹھے انسان
چھوڑ کے بستی ڈھونڈھ رہے ہیں اب ویرانے لوگ

جن سے راہ و رسم تھی اپنی ، جن سے جان پہچان
کس بستی کو لوٹ گئے وہ اللہ جانے لوگ

آگ لگی ہے کیسے بُجھے ، یہ کون بجھائے آگ
آ گئے آگ بجھانے والے ، آگ لگانے لوگ

ان سے ہی تو دل ہے زندہ ان سے جان میں جان
شہر میں اب جو پھرتے ہیں دو چار دوانے لوگ

لُوٹ چکے ہیں سب کچھ میرا میرے ہی سب میت
نگری بستے آ نکلے تھے کچھ بیگانے لوگ

شکلیں سب کی ایک سی ہیں اور مشکل ہے پہچان
کون ہے ان میں اپنا ہمدم کون بیگانے لوگ

عقل و خرد کے تانے بانے خالدؔ بُنتا جا
لیکن تم سے بازی لے گئے یہ دیوانے لوگ

© rasailojaraid.com